



سوال

(277) غیر شرعی کاروبار کے لیے دکان کرائے پر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص اپنی دکان کسی ایسے آدمی کو کرائے پر دے جو حرام کاروبار کرتا ہو، مثلاً فلموں، گانوں کی سی ڈیسوں اور کیسٹوں کی دکان کھولے، یا کوئی نشہ آور چیز فروخت کرے، یا کوئی اور غیر شرعی کام کرتا ہو تو کیا یہ کرایہ اس کا حرام کمانی میں شمار ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی غلط کام کرنے والے شخص کو دکان کرائے پر دینا حرام عمل ہے کیونکہ اس طرح اس کے فسق و فجور میں اس کی معاونت ہوتی ہے، اور گناہ کے کاموں میں معاونت کرنے کا بھی اتنا ہی گناہ ہے جتنا کہ گناہ کرنے کا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

”وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان“ (الماءدة: 2)

’اور نیکی و تقوی پر تم ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ و زیادتی پر کسی کا تعاون مت کرو۔‘

مذکورہ آیت مبارکہ کی روشنی میں ایسے شخص کو دکان کرائے پر دینا ناجائز اور حرام ہے۔

هذا عندی واللہ اعلم بالصواب

[قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل](#)

جلد 02